CIA اور ISI کی خفیہ جنگ

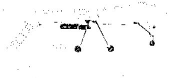

علامات جواسیس
الیکٹرانک خفیہ جنگ
بمبار کیسے ہوتے ہیں!
صلیب اور غلامان صلیب سے نجات

﴿آپ کہہ دیجئے میری راہ یہی ہے۔ میں اور میرے متبعین اللہ کی طرف بلا رہے ہیں، پورے یقین اور اعتماد کے ساتھ۔ اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں نہیں﴾ (یوسف:۱۰۸)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدللہ والصلاہ والسلام علی سید* محمد الضحوک القتال وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا۔ ایمان لانے والوں کا کارساز اللہ تعالی خود ہے وہ انہیں + ھیروں سے روشنی کی طرف نکال لے جا* ہے اور کافروں کے اولیاء شیاطین ہیں وہ انہیں روشنی سے نکال کر + ھیروں کی طرف لے جاتے ہے یہ لوگ جہنمی ہیں جو ہمیشہ اسی میں پڑے رہیں گے۔

درود اور سلام اس نبی الضحوک القتال (جو ھنستا بھی ہو اور قتل بھی کر* ہو) پر اور اس کے اہل واصحاب اور جس نے* بعداری کی یوم قیامت -- ۔امابعد:

<u>مقدمہ:</u>

اللہ تعالی نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو پیدا کرنے کا مقصد بیان کیا ہے ؤ" جمہ: ﴿میں نے جنوں اور K نوں کو صرف اپنے عبادت کے لئے پیدا کیا﴾ حضرت آدم سے لیکر حضرت محمد ﷺ V -- ،اس عمل کیلئے امت کو پیغمبر بھیجے گئے۔ اللہ تعالی فر* ہے ؤ" جمہ: ﴿ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا (وہ کہتا تھا) اللہ کی عبادت کرو طاغوت سے اجتناب کروان میں سے کچھ کو اللہ نے ہدا$ دی اور کچھ ایسے تھے کہ گمراہی انکا مقدر بنی تم زمین میں چل پھر کر دیکھو لو کہ (نبیوں کو) جھٹلانے والوں کا کیا ا م ہوا﴾۔(النحل:۳۶)

اس آ$ سے معلوم ہو* ہے کہ بعض لوگوں نے اپنے دلوں میں گندھ ہونے کی وجہ سے اللہ کی بندگی سے انکار کیا ہے اور اپنے خواہشات اوشہوات کی بندگی کی وجہ سے شیطان کی لشکر میں داخل ہو چکے ہے ان لوگوں کا اظہار اللہ نے قرآن میں یوں بیان کیا ہے ؤ" جمہ:

﴿بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لا* ہے حقیقت میں وہ ایمان والا نہیں ہے وہ اللہ تعالی اور مؤمنون کو دھوکا دینے کے سوچ میں ہیں لیکن دراصل وہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں لیکن ا ê* پ س شعور نہیں ہیں، ا ê دلوں میں مرض ہیں جو اللہ نے اور بھی بڑھادی اور جو جھوٹ بولتے ہے ان کیلئے اس کے + لے درد* ک عذاب ہے﴾ (البقرة:۱۰)

یہ اللہ کی بندگی سے G لوگ دراصل امت مسلمہ میں خیا$ کا ۔ اثیم داخل ہونے کا ذریعہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ساری بلا جسنے کل اور آج ہماری امت اور ارض اسلام کو مصیبت میں ڈالا یہ انہی شھواتی لوگوں نے رقم، کرسی اور بلند مرتبہ کے عوض کیا۔ جسنے اللہ عزوجل کی غلامی پھنکی اور دنیوی خوب صورتی کی خاطر غیروں کی غلامی قبول کی۔ پس، دشمن نے ان مریضوں کو جان لیا اور انہیں پتا ` کہ یہ ان شھوات کو پوجتے ہیں تو انہوں نے ان خواہشات کو وافر مقدار میں میسر کیا تو ان مریضوں (سوداí وں) کے لعاب بہنے لگے # سودا ہوئی ا ê وطنوں، اہل وعیال، اور غیرت پر ۔ بس اسنے کرسی اور دنیوی ز M کی خاطر æ فرو# کیا، اس طرح یہ لوگ غدار، دھوکے* ز اور جواسیس بن گئے æ شھوات اور خواہشات میسر کر* دشمن نے آپنے اپ کی ذمہ داری مان لی اور امت کیلئے تباہی او * دی کا L بن H ان لوگوں کے متعلق اللہ فر* ہے " جمہ: ﴿یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے د* کی + گی کو آ ت کے + لے + لیا ہے ا ê نہ تو عذاب ہلکے ہونگے

اورنہ اé مدد کی جائے گی ﴾ (البقرۃ:). # لشکر شیطان نے اپنے معبود شیطان لعین کی قسم
کی ذمہ داری اپنے آب پر لی تو انہوں نے روئے زمین پر فحاشی H ہوں اور طاغوتی
کاموں کا ا ی قانون بنا یا جس کے تحت وہ اپنے + گی کے * ی م / ارتے ہیں اور اوروں کو
بھی ہر طر j سے اس راہ پر لانے کی بحد کوشش کرتے ہیں، لیکن اللہ تعالی نے شیطانی
لشکر کے خلاف اپنے بندوں کا انتخاب کیا ہے سو اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے ب
الشیطان اور ب اللہ کے درمیان .B کا آغاز ہو چکا۔

آج کل شیطانی لشکر کی امیر (امر k) نے اس .B کو لڑنے کیلئے بہت * ی دہ
چہ کیا، اس چے کی + و امر k نے ا ی طرف لشکر کو فحاشی، موسیقی، * ، اور دوسری
گندھ کاموں والا بنا * ی۔ دوسری طرف لشکر کو اپنے خواہشات کی خاطر دین اور غیرت بیچنے
والا بنا * ی، اس لشکر میں + ات خود صلیبی شامل ہے، اسکی علاوہ صلیبی غلام (اپنے خواہشات
پورا کرنے والے) جیش سعودی عرب * پ کستان، اور اس طرح اور بھی شامل ہے۔ اس
لشکر کیلئے ہر قسم تباہی کا سامان فراہم کیا، چاہے وہ مزایل ہو، بمبار طیارے * ی جاسوس
طیارے ہو۔ پہلے روس اور اب امر k اور اسکے پیروکار مسلمانوں کو سر جھکا نیورا µ زمین پکڑ
نے کی کوشش کر رہے ہیں جیسے انھوں نے . منی، * پ ن، اور جنوبی امر k کے ساتھ . دستی
بمباری، آمنے سامنے .B قتل وغارت کا طر i استعمال کیا، وھی طر i آج مسلمانوں
کے ساتھ استعمال کیا، لیکن افغا î ن، صومالیا، عراق او اسان کی .B سے انہیں پتہ `

کہ مسلمانون کے ساتھ اس طرح .B میں انہیں بہت نقصان ہے افغا î ن،
وزیستان، اور عراق کے مسلسل شکست کے بعد صلیبی امیر (امر k) کو خیال * ی کہ جنگی
منصوبہ + لنے کا وقت * ی ہے، کیو è انہیں معلوم ہوا کہ ا ی مجاہد کی شہادت کی خون سے سو
مجاہد اور پیدا ہو جاتے ہیں، خاص کر امریکی بمباری سے عوام کی شہادت امر k کے خلاف
دلوں میں انتقامی آگ بھڑک اٹھتا ہے اور انہیں یہ بھی پتہ ` کہ اس طر j سے اسان
(اہم ین .B) کی نسبت امریکی مخلص کتے * پ کستانی فوج اور ا é بعین) کے لوگ
خلاف ہو جاتے ہیں اور فوج کو عوام کی دلوں پر راج کرنے کا موقع نہیں ملتا۔

صلیبی صہیونی امیر (امر k) نے ان تمام * کامی کی ذمہ داری وزیر دفاع
(رامزفلڈ) پر ع + کی ہے، اور اس سے قر نی کا بکرا بنا کر، ذلیل طر j سے بھگا * ی اور اس کی
جگہ اب وزیر دفاع را ٹ گیٹس کو * ی کیو è بوش کے * پ کے زمانے میں یہ
(سی۔آی۔اے)(امریکی خارجہ استخبارات) کا ہیڈ تھا اور اس طرح جنگی نقشہ (منصوبہ)
+ لH ی، سو استخباراتی .B کا وقت پھر * ی ہے۔

استخباراتی .B (مطلوبہ معلومات صحیح وقت پ)

یہ استخباراتی .B دC دوں پ بنا ہے:

۱) بہت *ی دہ رقم خ چ کرنے سے ان لوگوں کو اپنا* جو پیسوں کو پوجتے ہیں اور پیسے کی خاطر ایمان بیچتے ہیں۔

۲) ان ایمان فروشوں، حکومت حمایتی لوگوں کے ذریعے مسلمانوں کے+ رغداران اسلام اور جواسیس پیدا کر* ۔

خفیہ .B کی اہمیت:

ا یـ عاقل K ن اس شک میں نہیں پ* کہ استخباراتی .B دشمن کیلئے اہم نہیں ہے، کیوè ایسے اہداف جو آمنے سامنے .B اور بمباری سے حاصل نہیں ہوتے وہ انہیں استخباراتی .B کے ذریعے حاصل ہو جاتے ہیں چاہے اس میں رقوم اور وقت کا اصراف کیوں نہ ہو جائے اسکے ماضی اور حال میں بہت سے امثال ہیں اَ ہم اپنے آپ کو سبق e کے قابل بنا h ہیں۔مثال:۔

(۱) انجینیر قسام فلسطینی کو مو* ئل کی شکل میں تحفہ +* جو بعد میں دشمن (اسر L خفیہ ایجنسی موساد) نے ریگ +* ۔ جیسے ہی اس نے مو* ئل آن کیا تو یہ پھٹH اور وہ شہید ہو گئے۔

(۲) چیچنیا میں سابق کما+ ر جوہر دودائیف سٹلا $.پ* تیں کرتے ہوئے روس خفیہ ایجنسی (کے، جی، بی) نے میزائل مار کر شہید کر* ۔

(۵) کما+ ر عید * زکو مخا . پ* .تیں کرنے کے دوران شہید کر* ۔

(۶) اس کے علاوہ د* خصوصاً و یستان میں جتنے بھی بمبا* یں پ یشنز اَ فتا* یں، (مجاہدین کے آپس میں اختلاف) ہوئی ہے اس میں استخباراتی کردار سرفہر ہے۔

(اس نقشے کی منا L سے مندرجہ ذیل کام کیئے)

عراق میں:

۱) عراق میں امر k نے لوگوں کو فوج، پولیس، اور دوسری سرکاری ڈیوٹی پ فا ئز کر کے .ڑے .ڑے معاوضات جاری کیئے۔

۲) علاقے کے بعض اکا. ین کو پیسے کے ذریعے + لیا۔

۳) اس میں ا یـ خاص مجاہدین کے خلاف اَ وپ صحوۃ (چوکس) بنا* ۔

۴) انھوں نے علاقے کے لوگوں کو مردوں اور عورتوں کی شکل میں جواسیس بنا* ۔

۵) امر k نے استخباراتی سامان میں بہت سے اموال اور وسائل خ چ کیئے۔ اور تمام علمی طاقتوں کو انہی موجودہ استخباراتی .B میں استعمال کیا، اور *ی دہ توجہ انہوں نے مجاہدین کے اتصالات (کمنیوکیشن) پ دی، لھذا مو* ئل، وا ئرلیس، سٹلا $ فیکس، مخا .ہ، عام ز E ٹیلی فون، وغیرہ امر k اور امریکی غلام استخبارات کے Ã وں کے تلے ہیں۔

خفیہ B کے الیکٹرا- آلات:

ا: وا ئرلیس (بغیر* ر والے کیمرے مجاہدین کے راستے میں نصب کر* ۔

۲: جاسوسوں کو مخا ے اور مو* ئل کی شکل میں سٹیلائیٹ جیسے سہولیات فراہم کر* ۔

۳: بعض الیکٹرا- سامان پتھر کی شکل میں نصب کر* ، جو مخا ے کا نقطہ* نے سے مسافت، طرف کو معلوم کر* ہے۔ اور اسطرح یہ دہ اہم معلومات (مسافت اور طرف) دشمن کے کیمپ کو بیجھے (و ا ئمٹ) جاتے ہیں۔

۴: مندرجہ* لا سامان کیطرح اور بھی الیکٹرا- سامان، جو* ور کے ذریعے مو* ئل کا منطقہ معلوم کر* ہے اور بعد میں ای خاص الیکٹرا- آلہ کے ذریعے مو* ئل کا نقطہ (جس نقطے سے وہ مو* ئل استعمال کر* ہوں) معلوم کر* ہے۔ جسکی وجہ سے بہت سے مجاہدین جیلوں میں پڑے ہیں۔

۵: ر* یو کی شکل میں اواز اور تصو یر k رڈ کرنے، اور قلم کو اواز ر k رڈ کرنے. # کہ کمپیو استعمال کرنے والے کی جگہ کی K* ہی کر* اور بعد میں میزائل ما* ، جیسا کہ میجر کمال نے میر علی میں استعمال کیا۔

وزیستان میں:

انہوں نے یہ کام وزیستان میں بھی کیا، لیکن فرق اتنا تھا کے وزیستان کے لوگوں کے عادات اور رواج کے مطابق کیا۔

اسان (وزیستان کے ارا د) استخباراتی B کوئی نئی چیز نہیں ہے وقتِ روس سے لیکر اجتک، یہ صرف اور صرف شکل تبدیل کر* رہتا ہے۔

(حکومت* پکستان کا استخباراتی (ISI) B میں کردار)

۱) صلیبی اول ایجنٹ مشرف نے* پکستانی عوام (اسلام کے خیر خواہ) کیلئے ذلیل Ā یہ بنا* کہ: ". # طوفان آجائے تو سر کو نیچا کر* چاہئے" اور عوام کو (پ و یلعین) نے یہ دھوکا د* یے کہ ہم اس Ā ے کے تحت وطن* پکستان کو بچاتے ہے۔

۲) I.S.I نے اپنے* پکستانی اور افغانی ایجنٹس کو اسلامی امارت کی C یں ڈالا تھا جو بعد میں امریکی حکم پ وہ اسلامی امارت سے نکل گئے جن سے امارت کے ستون ہل گئے ۔

۳) حکومتِ* پکستان نے اپنی زمین (ا ئر پورٹس)، فوج اور دوسری سرکار، صلیبی حکومت کو کرایہ پ دے کر، یہاں سے بمبار طیارے اُڑکر مسلمانوں پ بم ساتے ہیں۔

۴) فوج، پولیس، رینجرز، ائی۔اس۔ائی، اور دوسری خفیہ ایجنسیوں نے ملکر مجاھدین کو شھید کیا اور ۸۰۰ مھا ین مجاھدین (چیچنیا، عرب، از ب، ت کمن وغیرہ) گ فتار کر کے امر k کے حوالے کر د* یے۔

۵) I.S.I کے تنظیمی مجاہدین میں اُگے ہوئے ایجنٹوں سے یہ کام لیا کہ وہ مجاہدین کے خلاف معلومات دے اور ان کو حکومت پا گرفتار کروائے، جیسے ابوزبیدہ، ابو* یسر. ز ی وغیرہ وغیرہ۔

٦) . # دوسر*. ز اسان میں مجاہدین کا جمع ہو* شروع ہوا تو I.S.I نے مختلف شکلوں میں جواسیس بھیجے۔ اور امر k کیلئے قر. نی کا * سلسلہ شروع ہوا ان جواسیس کے ذریعے کئی سو فوج نے عبدالرحمٰن کینڈی (انگور اڈہ) کے مرا. میں فوجی اپ c کے نتیجے میں، شیخ ابومحمد الترکستانی، عبدالرحمٰن کینڈی اور دوسرے مہا. ین اور ا « رشہید اور اَ فتار ہو گئے۔

٧) عراق میں اَ وپ صحوۃ (چوکس) کیطرح ونو. یستان میں بھی (امن کمیٹی) کے* م. پ. اَ وپس بنائے لیکن شیرِ قبائل نیک محمد کی طرح شیروں کی عقل مندی اور قر. نیوں کی+ و - *. کام ہو گئے۔

٨) امریکی غلام حکومت (* پ کستان) کی فضاء امریکی جاسوس طیاروں کیلئے کھیل کا میدان بن چکا ہے جبکہ حکومتِ* پ کستان خود مختاری کا دعویٰ کررہا ہے۔

٩) جیسے آگے تفصیل میں* ہے کہ دوڑ، ونو. یا اور مسعود اور افغانی جواسیس کے دو - نے کیسے اپ c سے پہلے فوج کیلئے معلومات کے ذریعے راستے ہموار کئے اور فوج اپ c کرگئ جیسے دو V، سیدگی، شوال، میرعلی، ڈ*، شکائی وغیرہ (جن میں بمباری، گھروں کو مسمار کر* قتل کر* وغیرہ) شامل تھے اور اس کے ساتھ ان اپ یشنوں میں اَ فتاری بھی عمل میں لائی جو کئی سال مجاہدین جیل میں رہ چکے۔

١٠) نئے غداران اور جواسیس کو بنانے کیلئے حکومت* پ کستان نے (لیو. فورس) کا ڈیپارٹمنٹ کھولا اور اس میں بھرتیاں شروع کی۔

١١) سقوط کے بعد حکومتِ* پ کستان کی نصیب میں صلیبی. B میں شا+ یہ صرف: مت کر* تھا لیکن. # ان کے حکومتی اکل. ین I.S.I اور دوسرے خفیہ ایجنسیوں کو ساڑھے دس ارب ڈالر مل گئے تو انہی خفیہ ایجنسیوں نے اسلام اور اسلام کے حامیوں (مجاہدین) کو ختم کرنے کی ذمہ داری خود لے لی۔

١٢) . نیلوں کی جیبوں سے ز+ ڈالرز کو لوگوں کو 1 کرنے کیلئے مختلف طر h ں میں استعمال کیا جیسے. B میں شہداء کے ور* ء کو رقم دینا اور دوسری، زخمی اور نقصا* ت اُٹھانے والے لوگوں کیساتھ مکمل تعاون کر*، عوام کیلئے سڑکیں پلیں اور بجلی کی سہولیات فراہم کر* خصوصاً بمبار سے دو تین دن پہلے اور بمبار کے بعد دو تین دن بجلی نہا$ تیز کر*۔

١٣) جیسا کہ معلوم ہے کہ ہر ملک میں سفارت خانے استخباراتی (تجسسی) کے مرا. ہو تے ہیں اسطرح ونو. یستان میں قلعے جاسوسی کے مرا. بن چکے ہیں، یہ صرف فوج کے رہنے اور دوسرے و* ئق کے مرا. نہیں ہیں، جیسا کہ عوام تصور کرتے ہیں۔

١٤) . # حکومت نے مجاہدین میں بعض* مور آدمیوں کی خواہشات (پیسے، گا* یں وغیرہ) جیسے شہوات کو جان لیا، تو علاقائی اکل. ین کے ذریعے اُن کو سہولیات (گا* یں، پیسے وغیرہ دn) شکلی مجاہدین کے اَ وپس بنالیئے جیسے ونو. یستان کے بعض جگہوں میں، اوراس

گھوڑے کی رسی ISI نے اپنے ہاتھوں میں پکڑا ہے۔جس سے اپنے مقاصد

۱: فی سبیل اللہ کا جھنڈا گیرا کر فی سبیل ISI کا جھنڈا بلند کرنے کی کوشش کی، جیسا کہ ہوا ہے کشمیری جہاد میں۔

۲: مر‡ حکومت کے مخا*ت کیطرف جا* اور بڑے طاغتیوں سے ملنا کوئی* ت تصور نہ کر*۔

۳: ISI نے ان شکلی مجاہدین سے اپنے اور امر k کے جواسیس کو بچانے کیلئے محفوظ*ین راستے بنانے کی کوشش کی، جسکے نتیجے میں ا- بھی جاسوس نہیں پکڑ H، جبکہ بمبا*یں بے شمار ہوئی ہیں۔اور حکومت کو کوئی فرق نہیں پ*۔کبھی کبھی اَ یہ (جاسوسوں سے متغافل مجاہدین) حکومت کے خلاف عملیات کی ذمہ داری بھی قبول کر لیں۔شیر اسلام مولوی محمد کلام شہید نے مندرجہ* لا فتنہ سے ڈر کر شمالی وزیستان کے مجاہدین کو جمع کیا اور اُن سے حلف لیا کہ حکومت کیطرف نہ جاؤں گے اور نہ ملوں گے۔شہادت سے پہلے یہ واضح تھا کہ مولوی کلام اس پفتن دور کے انے سے پہلے اللہ کیطرف جانے کے نہا$ مشتاق تھے۔ جو کہ بعد میں اُé یہ شوق پوری ہوگئی۔

(اسان میں استخباراتی B I.S.I کے نو قیادت)

ان میں کوئی شک نہیں کہ (ائی۔اس۔ائی) ا- سرکاری ڈ* پارٹمنٹ ہے لیکن # اس نے اسلام کو مٹانے (اپنے خواہشات پورا کرنے اور امریکہ کو خوش کرنے) کی ذمہ داری اپنے ذمے لی تو اس نے تمام حکومتی ڈیپارٹمنس اور حکومت پسند لوگوں کو این ' کام میں شامل کر*۔

ش‡ بہت سے لوگوں یہ علم نہیں کہ ہر حکومت کے اپنے ملک کے گوشہ گوشہ* زار، جماعتوں، مدارس، وغیرہ) میں خفیہ جواسیس ہوتے ہیں جو حکومت ان سے کام 8 ہے، اس کام میں معلومات دینا اہم*ین ہے۔

(جواسیس ک K*ت)

جیسا کہ ہم نے پہلے ذکر کیا کہ جواسیس کی C دی پہچان ا- ہی نقطے پر مرکوز ہے کہ وہ اپنے Ñ شہوات وخواہشات کے پوجاری ہوتے ہیں۔

پکڑے ہوئے جاسوسوں کے معلومات کے مطابق، جواسیس کی +K ھی مندرجہ ذیل K*ت سے ہو* ہیں۔

۱) غلیظ مفسدین:۔قطاع طریق، منشیات کے عادی اور O ری، ا. تی قاتلان، فحاشی پھیلانے والے لوگ (دیوس (بغیرت)، سیکس a یل استعمال کرنے اور پھیلانے والے، بچہ* زی، جنسی خواہشات پورا کرنے والے)۔

۲) سرکاری لوگ (فوج، ملئشیا، خاصدار، لیوی، پولیس *ٌ رڈر، وغیرہ چاہے وہ حاضر سروس ہو* یا ریٹائر)۔

۳) غیر سرکاری لوگ (جو حکومتی لوگوں کیساتھ ملتے جلتے ہیں)۔

۴) حکومت کیلئے کام کرنے والے (ٹیکہ دار، مزدور، ڈرائیورز، اور جو بھی : مت کرنے والے چاہے وہ حکومت کیلئے قلعہ میں ہو* یا قلعہ سے * ہر۔

۵) بعض لوگوں کا حکومت کیساتھ غیر معروف تعلقات (ان سے دوستی اور محبت کر)، اور قلعہ کی طرف * جا* اور ا µ سامان (غذائی مواد وغیرہ) 8 ۔

۶) سابقہ انگریز اور خلقی ایجنٹس اور : مت گار (ملکان، خصہ دار، وغیرہ)۔

۷) *پ کستانیوں اور آ فغانیوں کا *پ کستان اور افغا ن * جا* ۔

۸) بعض لوگوں کا دلی مجاھدین کے خلاف * توں میں ظاہر کر* ۔

۹) بعض لوگوں کو حکومت کی طرف سے خاص کا غذات (گن لا á اور دوسری اھم سفری کارڈز)

۱۰) کسی بھی چیز کا بہانے بنا کر گھروں میں حر کرنے والے سودا سائل گدا مرد اور عورت چھوٹے بڑے۔

۱۱) حکومت سے سامان منظور کرنے والے لوگ (ہسپتال، اسکول، ویل، تعمیراتی کام وغیرہ)۔

۱۲) مندرجہ * لا لوگوں کے رشتہ داروں پاÃ رکھنا۔

۱۳) میلوں (تہواروں) کے دن شر کرنے والے سودا (چاہے وہ میلے ہفتہ وار ہو* یا ماہوار)۔

۱۲) اسلحہ منہ مانگی قیمت پر 8 ۔

۱۳) جیل سے نکلے ہوئے (یعنی جن لوگوں نے جیل میں وقت ارا) پاÃ ر b چاہیئے کیو è قلعہ اور جیل جواسیس بھرتی کرنے کے C دی مرا ہیں۔

۱۴) ٹیچرز، ڈاکٹرز اور دوکا ار کے شکل میں جواسیس بن کر بچوں سے معلومات حاصل کر e ہیں۔

۱۵) افغانی جاسوسوں کی یہ علامت ہے کہ وہ* یا تو کمپائی* یا ولسوالی میں رہ چکے ہوتے ہیں، * یا کمپائن اور ولسوالی کیساتھ اُ é تعلقات اور دوستی ہوتی ہیں۔

نوٹ: اللہ تعالی فرما* ہے کہ کفار کی) سے پہاڑ گر جاتے ہیں۔سو ہم نے اپنے علم کے مطابق تمہیں بتا* یا، شا* اُ ê اور بھی بہت سے) اور چال ہوتے ہیں۔لیکن اللہ تعالی کی) اُ é) وں سے * یادہ سخت ہے۔

جواسیس اور اسکے دوستوں کے کام کرنے اور چھپانے کے بعض بہانے:

۱: اپنے آپکو L کے مطابق تقوی داری کا غلاف پ ڑھا* :

۲: لوگوں کو مجاہدین کی امنیت اور دفاع کے متعلق نصیحت کر* ۔

۳: اپنے آپ سے معذور* یا مجنون بنا* کہ لوگوں کو اُن پر س آجائے۔

۴: مجاہدین اور علماء کی : مت کر* ۔ (چندہ دینا، اسلحہ* ، دعوت، (ضیافت) خصوصی گاڑیوں میں اُنہیں پھر* اور لوگوں کے سامنے مجاہدین کیساتھ ملنا* کہ لوگوں کو شک نہ آئے۔ عام قیدیوں کو جیل سے آزاد کر* ، گاڑی کسٹم کر* اسکے علاوہ مر+ ضرو*یت پورا کر* ۔

۵: ٹیوب ویل، ڈگ ویل، ہنڈ پمپ اور د V تعمیراتی کاموں کیلئے سروے 8 ۔

۶: بعض جواسیس ا/ فناری کے وقت کہتے ہیں کہ مجھے قتل کرو مار ڈالو۔

۷: بعض جواسیس ملکیت اور قومیت کیوجہ سے آزاد پھرتے ہیں جو اُنکا یہ خیال ہو* ہے کہ مجھے کوئی نہیں جا{ اور قوم میری دفاع کر u ، وہ بعض مجاہدین کے امیروں کے* پس اکر کہتے ہیں کہ اَ/ میرے اوپ الزام ہو تو بتاؤ، اور بعض سرکاری نوکر کہتے ہیں کہ میں تو صرف نوکری کر* ہوں مجھے کچھ نہ کہو۔

حل کیسے ہو* چاہیئے

اپنے اپ کو اللہ کی 3/4ت کیلئے مستحق بنا* :

ہر بندے کو علم یقین ہو* چاہیئے کہ اُ ê لیے خیر اور شر ہیں جو اللہ تعالی نے قرآن و L میں آشکارا کیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ V اور صحابہ کرامؓ کی قرآن و L کی کے مطابق ز+ گی ۔ سے افضل مثال ہے۔ جتنی ہماری مکمل ز+ گی اور جہاد حضرت محمد ﷺ V اور صحابہ کرامؓ کے نقش وقدم کے مطابق ہوں۔ اتنا ہی اللہ کی رضامندی اور کامیابی کے قری$ ہو جاتے ہیں۔ جتنی مقدار میں اس نقش قدم سے دور ہوجاتے ہیں، اتنا ہی ہم اللہ کی رضامندی اور کامیابی سے دور ہو جاتے ہیں۔

ہوسکتا ہے کہ ہم نے مصروفیات* یا دوسری وجوہات کی بناء پ ان مذکورہ امور کو مکمل توجہ نہیں دی ہیں، اب چو è ان اہم امور سے بے دھیانی کیوجہ سے تکلیفات اور امتحا*ت مشکل ہو گئے ہیں تو چاہیئے کہ اب ہم ان موضوعات کو توجہ د n عمل پورا ہو جائے۔

اللہ کی دشمنوں کو ختم کرنے کیلئے ہماری .B کی ضرورت نہیں ہیں کیو è اللہ (کن فیکون) میں . کچھ کر سکتا ہے، لیکن اللہ تعالی ہمیں ایمان وتقوی کو آشکارا اور مضبوط کرنے کا موقع دیتا ہے۔ اللہ تعالی قر*بانی کے متعلق قرآن* پاک میں فر* ہے ۔ جمہ: ﴿اللہ کو ان کی نہ گو* پہنچتا ہے اور نہ ہی ان کے خون، بلکہ اسے تمہارے دل کی پہیزگاری پہنچتی ہے﴾ (الحج:۳۶)

اللہ تعالی قران مجید میں فر* ہے ﴿تم نہ سستی کرو اور نہ غمگین ہو، تمہی غا . رہو گے، ا/ تم ایما+ ار ہو﴾ (العمران:۱۳۹)

اور نبی* پاک ﷺ V کا ارشاد ہے۔ جمہ: اللہ تعالی تمہارے شکلوں اور رمال کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔ (مسلم شریف)

ہمیں معلوم ہو* چاہیئے کہ 3/4ت (مدد) * سکینہ (رحمت) * دہ عملیات ، کثیر افرادی قوت، اور وسائل * دہ ہونے سے نہیں * بلکہ 3/4ت اور سکینہ اللہ کیطرف سے ہے۔ اللہ فر* ہے ۔ جمہ 3/4ت صرف اللہ کیطرف

سے ہے،اوراللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو4/3ت فرما* ہے۔جولوگ ایمان اورتقویٰ کی C پ
اعمال کریں۔اللہ تعالیٰ دل اور4/3ت کے درمیان رابطہ بیان فرما* ہے" جمہ:﴿ ê ا
دلوں میں جوتھااس سے اُسنے معلوم کرلیااوراطمینان* زل فرما ،اورانہیں قری $ کی فتح
عنا $ فرمائی﴾(الفتح:۱۸)

سابقہ مذکورہ کتا ب ت سے ہمیں معلوم ہو* چاہیئے کہ دشمن کس سراخ کے ذریعے ہمارے
+ رداخل ہوکرنقصان دیتاہے، اسکےعلاوہ ہمیں اپنے ساتھ سوچنا چاہیئے ،کہ ابھی وقت !
ہے کہ ہم امن واستخبارات کو جہاد کی C دیں میں ڈالیں۔

اللہ تعالیٰ فرما* ہے ت جمہ:﴿ اوروہ بہت احتیاط اور می تے اورکسی کوتمہاری خبرنہ ہو
نے دے﴾(الکہف:۱۹)

اوراللہ تعالیٰ فرما* ہے" جمہ:﴿ کافرچاہتے ہے کہ کسی طرح تم اپنے ہتھیاروں اوراپنے
سامان سے بےخبرہوجاؤ،تووہ تم پ اچا - دھاوابولدیں﴾(النساء:۱۰۲)

اوراللہ تعالیٰ فرما* ہے" جمہ:﴿ہاں اپنے ہتھیار* ررکھے﴾(النساء:۱۰۲)

امام السعدی فرما* ہے:اللہ تعالیٰ کامومن بندوں کیلئے حکم ہے کہ اپنے دشمن کفارسے
احتیاط کیجئے،اورصنعتی کاموں کوجان لو،جو اس میں مدددیتاہے،اوراس فکردخول ؤ وج
کے متعلق علم 8 چاہیئے۔

جہادکوامن واستخبارات کی طر j سے ` نےکو بہت سے استخباراتی علم اورمعلومات

درکارہوتے ہیں۔جسکی حصول مجاہدین(خصوصاً اسانی مجاہدین کیلئے)اساس کی اہمیت
ر r ہے اور ہماری مذکورہ اورمکتوبہ نقطہ جات تعلیم،جوسیسی عمل کیساتھ تعلق ر p -
محدودہیں۔

ایمان مضبوط کر*

ہمیں چاہیئے کہ اللہ کیطرف دوڑے اوراُن کے سامنے اپنے آپکوذلیل کرے اورآپ
سے استعانہ اورمدد مانگے اوراللہ ہی پ توکل کریں۔اسکےعلاوہ الحب فی اللہ البغض فی
اللہ، یعنی اللہ کیلئے محبت اور اللہ کیلئے Ðت کا حقیقی معنی اپنے + گی میں
لائے۔ . سے و ڈا سراخ جسکے ذریعے ہمیں دشمن داخل ہوچکاہے،بعض عوام اور
مجاہدین کواللہ کے دشمن اوردو - کے درمیان فاصل(دیوار)معلوم نہیں جیسے فوجی فیروز
خان مردار،صوبیدار پیرمل مرداراورجان میرخان مردار جیسے ظاہرسرکاری لوگوں کے آزاد
پھرنے سے یہ نقصان ا: ہو* ہے کہ وہ اللہ کی لشکر پ بمبا* یں کرتے ہیں۔

اسلامی اخوت کی حقیقت + گی میں *

امریکہ اور اسکے غلام ISI کو یہ معلوم ہوا کہ استخباراتی(Õبی.B) $ -
کامیاب نہیں ہوسکتا . # - مقامی مجاہدین میں غفلت نہ پیداکیاجائے اور یہ غفلت
انتخابی بمباری کے ذریعے پیداکیا،یعنی مجاہدین میں

خاص خاص مجاہدوں کو* ر ٹ بنا* یہ۔

کدھر H` یا جسد واحد (ا یک ہی جسم) کا دعوی، جو ہم دعوی کررہے ہیں کہ ہم ا یک جسم کے ما # ہیں، اور کدھر ہے ہماری جہاد میں ایمان اور تقوی جو ہم دور کے دشمن کے متعلق سوچے اور اپنے قری$ یعنی اپنے گاؤں کے دشمن کو جان بوجھ کر آزاد چھوڑ دے

سوراخ بند کر*

امر k اور اسکے غلامان *پ کستان اور افغا î ن کے خفیہ ایجنسیاں مجاہدین کو ختم کرنے پر متفق ہو گئے ہیں، لہذا ہمیں وہ تمام سوراخیں بند کرنی چاہئے جس کے ذریعے وہ ہمارے + ر داخل ہوتے ہیں۔ ان تمام مشکوک لوگوں سے احتیاط کر* چاہئے جو حکومت میں ہیں* ان کیساتھ صرف تعلقات ہیں کیو è وہ مر+ حکومت کے غلام ہیں اور اسکا کسب حرام ہے۔ نبی* پ ک ﷺ V فرما* ہے, ت جمہ: جو گوش ت حرام کیساتھ پ ا ہو جائے وہ آگ کا مستحق ہے، اور اسکا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ارشا* د ری تعالی ہے، ت جمہ: ﴿کیا تم یہ سمجھے بیٹھے ہو کے تم چھوڑے جاؤ گے حالا è اب ت- اللہ نے تم میں سے انہیں ممتاز نہیں کیا جو مجاہد ہیں اور جنہوں نے اللہ اور اسکے رسول کے اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دو ست نہیں بنا* یہ۔ اللہ خوب خبردار ہے جو تم کررہے ہو﴾ (التوبہ:١٦)

کفری قلعے کی مسماری

ہمیں ہر ممکن کوشش کرنی چاہئے کہ وزی یستان سے شیطانی قلعے ختم کردے اور علاقے کو طاغوت و مر+ حکومت کے مزدوروں سے* پ ک کردے۔

متبادل روزگار کا طر i

وزی یستان کے غیور عوام کو چاہئے کہ وہ حکومت کے علاوہ ا یک روزگاری ت M (ر n وٹینگ) کی شکل میں بنائے جو* پ کستان کے + ر کام کررہا ہوں یعنی ان سے لوگ مستفید ہو h ہیں خصوصاً وہ جو بیرون ملک جانے کی طاقت نہ ر r ہو۔

افغانی جواسیس کا ٹنا

افغانی جواسیس کی نسبت (تنی قوم، حٹدران قوم H یا ن خیل قوم، اور خو ت وال قوم) نے چپس (یعنی پترائی) ر p کا کام* ز ی دو ت کیا ہے، کیو è یہ پہلے سے* پ کستانی سرحدی علاقوں (وزی یستان وغیرہ) میں رہ چکے ہوتے ہیں، جو علاقے کے نشیب و فراز، عادات اور ر* وا یت کے متعلق خوب جا... ہیں، لہذا ان میں مشکوک لوگوں کے حرکات (خصوصاً افغا î ن اور* پ کستان آنے جانے پر) Ã ر b چاہئے۔

علاقائی جاسوسوں کا عبر*ٔ ک ا م

معلومات وصول ہونے کے مطابق بمباری اس طر j سے ہوتی ہے کہ ان میں ا ی - اَ وپ معلومات دیتا ہے، اور دوسری اَ وپ چپس (پترائی)لانے اور ر p کیلئے ہو* ہے، اور بمباری امریکن او* پ کستانی سے طیاروں سے ہوتی ہے۔ غالباً مطلوب اشخاص اور خاص مکا*ت - بیرونی جواسیس جانے سے قاصر ہوتے ہیں تو علاقے کے لوگ (دوڑ، وزیر اور مسعود) ان کو معلومات دیتے ہیں اور جاسوسوں کی راہبری کرتے ہیں لہذا یہی بہترین حل ہے کہ علاقوں کے جاسوسوں کی قومیت کو عبور کر کے انہیں عبر*ٔ ک موت سے قتل کر* جائے۔

کیوè اَ مقامی (ٔ اسانی) مجاہدین جو یہ سوچتے ہیں کہ میں خیا$ نہیں کر* ، جہاد فی سبیل اللہ کو اچھی طر j سے ادا کر رہا ہو، اور یہ بھی اس کو یقین ہو کہ میں صلیبی امیر (امریکہ) اور اس کے غلام ISI کی بمبار سے بچتا ہوں تو یہ سوچ اس کی* لکل غلط ہے، کیوè خوامخواہ ا ی - دن اس مقامی (ٔ اسانی) مجاہد کی سر پ پیسے تقسیم ہوتے رہے گے۔

Âم ٔ کیہ

ان Õ ط میں سے یہ چھٹی نقطہ نہا$ اہم ہے وہ یہ ہے کہ مجاہدین اپنے اور عوام کے مابین توثیق (ٔ کیہ) کا Âم جاری کرے، چاہے وہ مجاہدین کے مرا ٔ کے + رہو* تمام وہ مقامات جہاں مجاہدین کی Ü و حر ی کرتے رہتے ہوں۔

توثیق کی تعریف

ہر آدمی کے* ریخ (سابقہ دور) حرکات اور تعلقات معلوم کرنے کو توثیق کہتے ہے، اور اس تو O عمل کیلئے مجاہدین کے اَ وپس ہونے چاہیئے، جو اس اَ وپ کے ارکان امین، تقوی دار اور ذہین ہوں۔

پہرے کی اہمیت

بہت سے مخفی مقامات پ پہرہ نہ دینے کی وجہ سے بمبار کامیاب ہوگئے، کیوè پ Ą (پترائی) ر p کیلئے جاسوس کو ہدف - قری$ ج* پ* ے۔ ایسا کوئی مکان جس میں بندوں نے پہرہ دینے کو* صحیح نہیں دی ہے وہ افسوس کرتے ہیں، اور درتے رہے گے۔ خصوصاً اس وقت . # جاسوس طیارہ فضاء میں گھوم رہی ہوں۔ اس لیئے دین اسلام نے پہرہ دینے کو *دہ اہمیت اور فوقیت دی ہے۔

نبی* پ ک ﷺ V فرماتے ہے، کہ دو آنکھوں پ جہنم کی آگ حرام ہے ا ی - وہ جو اللہ کی خوف کی وجہ سے رو پ ڑے، اور دوسری وہ جو اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کیلئے پہرہ دینے کی غرض سے رات بھر جاگتی رہی۔

کام کو مخفی رکھنا

مجاہدین کے مابین اتفاق ہو* چاہئے کہ اپنی طاقت وقدرت استطا(کے مطابق ہر کام کو خفیہ طرj سے سرا م دے جیسے ذیل ذکر کیا جا* ہے۔

۱): فرمان رسول ﷺ V : غیر ضروری اشیاء کو ترک کرنے میں بندے میں اسلام کی تکمیل ہے۔

۲): رسول مقبول ﷺ V کا ارشاد مبارک ہے: سنے ہوئے* توں کو بیان کر* کافی جھوٹ ہے، سو منتشر اللہ کے دشمنوں کو وہ* ت پہنچتی ہے، جو ہماری منہ سے نکلتی ہے، اور وہی اُمت *لکل کامیاب نہیں ہو* ، جو اپ* ت کو چھپا نہیں سکتا۔

عبرتناک قتل

غور کرنے کی* ت ہے کہ جو اسیس کتنے قتل کر دیئے گئے لیکن وہ پھر بھی اپنے عمل سے نہیں 0 ۔ لہذا ان کے قتل کی خوف کو عبرت* ک طرj سے عام کرنی چاہئے ۔

ارشا* ری تعالی ہے ، ترجمہ: ﴿جو اللہ تعالی سے اور اسکے رسول سے لڑے اور زمین میں فساد کرتے پھریں اé سزا یہی ہے وہ قتل کر دئے جا N* یا مخالف جا$ سے اê ہاتھ* پ ؤ کاٹ دئے جا N* یا انہیں جلاوطن کر* یا جائے، یہ تو ہوئی اé دنیوی ذ - اور خواری، اور آ ت میں ان کے لئے بڑا بھاری عذاب ہے﴾ (الما+ ہ:۳۳)

شہید کا+ لہ

پشتون قوم شجا(، دین داری اور بہادری کے علاوہ، دشمن سے طویل مدت کے بعد+ لہ e کیلئے مشہور ہے ا/ ہم جاسوسی کی حیثیت سے در# کو جڑ سے اُکھاڑ* چاہتے ہیں تو چاہئے کہ ان جاسوسوں کے اکل. ین (جو اسلام* د، کابل، لندن اور واشنگٹن) میں رہتے ہیں اُن سے وہاں جا کر شہیدوں اور ظلم کا انتقام لیا جائے، حتی کہ اُنہیں یقین اجائے کہ وہ ا- شہید کے+ لے، ۱۰۰ اخبیثوں کو مردار کر رہے ہیں۔ لیکن اے غیرتمند پشتونوں، (میجر کمال اور میجر عاصم ابھی-- ازاد پھر رہے ہیں۔

*زاری احتیاطیں

جیسا کہ عام مفہوم ہے کہ استخبارات* زاروں میں کام کرنے والوں کیلئے* زار کے مطابق چال (پردہ COVER) تیار کرتے ہیں یہ چال دو طرh سے استعمال ہوتی ہے۔

۱): سامان بیچنے اور سروس دینے والے (دوکا+ ار، ریڑھی اور زمین پر سامان فرو# کرنے والے)، سروس والا مثال یہ ہے (ڈرا--ر حضرات، تعوی(دم) اور مالش کرنے والے وغیرہ)۔

اسکاحل:

اسکا حل یہ ہے کہ * زاروں میں توثیق کاعمل جاری کرے، اوراسی طر j کے تحت مذکورہ لوگوں کیلئے فارم بنا* چاہئے۔

۲) دیوانے، مجنون لوگ : اسکاحل یہ ہے: کہ مقامی دیوانوں کوگھروں کوبھیجنا چاہئے اورغیرمقامی دیوانوں کو وزیستان کے * زاروں سے اُٹھا کردوردور کے * زاروں، یعنی بنوں، پشاوروغیرہ میں ڈالنا اگرپھربھی واپس لوٹے تو اس کا حل ہو* چاہئے۔

خاتمہ:

اللہ تبارک وتعالی نے کفاراورا ê دوستوں کے متعلق اسلام کے خلاف B کے * رے میں بتا* یہیں ترجمہ: (یہ لوگ تم سے لڑائی بھڑائی کرتے ہی رہیں گے یہاں - کہ اگر ان سے ہوسکے توتمہیں تمہارے دین سے مرتد کردیں) (البقرۃ:۲۱۷) جیسا کہ ہم نے دیکھا ہے اسان اورعراق بلکہ بہت سے جگھوں میں، اسلام کے خلاف B بہت تیز اور مسلمانوں پر امتحان کی آگ بہت بھڑک اٹھی ہیں* کہ اللہ تعالی** پ ک کو* پ ک سے الگ کردے۔ اوروہ وقت* یہ ہے جو نبی ﷺ V نے ہمیں بتا* یہ ہے کہ آدمی صبح کومسلمان ہو* ہے اورشام کوکافر ہوجا* ہے، جبکہ شام کومؤمن ہو* ہے اورصبح کوکافر، اوردین کوتھوڑی غرض کی خاطر بیچتے ہے۔ اگر ہم مرتد ہونے اوردین کومعمولی دنیوی غرض کی خاطر بیچنے کوتیارنہیں، تو کفارکا ہمارے خلاف B روکنے کاامیدنہیں رکھنا چاہیئے۔

اب خفیہ اورÕ بی B شروع ہوا ہے جیسا کے (صلیبی امیر* ما) نے صاف کہا ہے۔ یہ B $ - کامیاب نہیں ہو* # - ہمارے اپنے ر- کے لوگ* M نہیں ہوں۔ ا- طرف گیلانی، زرداری اورکیانی بمباری بند ہونے کی صدا N بلند کررہے ہیں اوردوسری طرف اپنی استخبارات بمبارطیاروں کیلئے مکمل کام کررہا ہے۔ ا- طرف نیوکلراورعبدالقدیر خان کی بچاؤ کادعوی کررہے ہیں اوردوسری طرف عبدالقدیر خان کوÃ بندکررہا ہے۔ سواس چال کو* ما) نے نرم طاقت (Soft Power) کا* م د*یں، جیسے مثال: منہ میں رام رام بغل میں چھری۔

اج وقت* یہ ہے کہ ہم دھوکا نہ کھائے اوردوشمنوں کے چالوں کے خلاف ہوشیار ہوجائے اوراسکے خلاف کام کریں۔ یہ پیغام لوگوں - پہنچا* (امراء مجاہدین اور علماء) کی زمہ داری ہے، خاص کراُن شخصیات کی جنکی اقوال وافعال پر لوگ* یدہ بھروسہ کررہے ہیں سواج حق واضح ہو H ہے جسکی سربلندی کیلئے شہداء کی خون، یتیموں اور بیواوں کی قیمت دفع ہوچکی ہے، K ن پرستی کادور/ رچکا!!

اے مجاہدین اورعوام کے اکابرین، ابھی موقع ہے کہ (فتح عظیم کے سیلابی کاروان) کے صف اول میں رہبری کا مقام پکڑکر* ریخ میں* م پیدا کرے۔ ایسانہ ہو نوجو* ن اپنے خون کی قر* نی کی + و - فردوس اعلی میں انچے مقام

پکڑے،اوراپ (اکلو ین) حکمت عملی اوردوسرے بہانے کی بنا µ l پیچھے رہ جائے۔

پڑی کودرمیان میں نہیں پکڑا جا* ہے ،لہذا اپنے آپ کومکمل اللہ کی لشکر میں داخل کر دے

اوراللہ کی دشمنوں خصوصاً (مر* پ کستانی حکومت) سے چھٹکارا حاصل کریں اوآ پکارزق اللہ

کی ہاتھ میں ہے۔جیسے قرآن مجید میں فر* ہے: (اوراپنے آپ کوانہیں کے ساتھ رکھا کرو

جواپنے پروردگارکوصبح وشام پکارتے ہیں اوراسی کے چہرے کےارادے (رضامندی چاہتے ہے) خبر

دارتیری نگاہیں ان سے نہ 0* پ N کہ دنیوی * گی کے ٹھاٹھ کےارادے میں لگ جا۔دیکھ اس کا

کہانہ ماننا جس کے دل کو ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر* یا ہےاور جواپنے خواہش کے پیچھے پڑا ہوا

ہےاور جس کا کام حد سے L رچکا ہے) (الکھف:۲۸)

اے مجاہدین اسلام مبارک ہو کہ اللہ نے تمہیں اپنی لشکر میں داخل فر* ہے، ہوشیار رہو اور دشمن کے مقابلہ کیلئے کچھ تیار کرو۔دشمنوں کو مارنے کے اوزار* رود، مارٹر گولی، مائن، ریموٹ، را ٹ ،میزائل) بنا* شروع کردیجیئے ،اوراپنے * ءوا ادمحمود غزنوی * الی اور میرزلی خان کی* ریخ پھر سے * ہ کرو۔

خبردار: اللہ تعالی فر* ہے: ﴿اوراللہ کی اوراسکے رسول کی فرماں * داری کرتے رہو، آپس میں اختلاف نہ کروورنہ * دل ہوجاؤ گے اور تمہارے ہوا اکھڑ جائے گی اورصبروسہار رکھو، یقیناً اللہ تعالی صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴾ (الا آل:۴۶)

آپس میں اختلاف نہ کرو!! آپس میں اختلاف نہ کرو!! آپس میں اختلاف نہ کرو!!

اللهم انصر المجاهدين فی خراسان وفی العراق وفلسطين وفی کل مکان، اللهم عليك بالامريکان واعوانهم اللهم احصهم عدداً واقتلهم بددا ولا تغادر منهم احدا، اللهم اختم لنا بالشهادة و اجمعنا مع کل المجاهدين مع النبی ﷺ فی الجنة يا رب العالمين۔آمين

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمين

آ میں مجاہدین اسلام * ہ د

فدائیان بہ مانے

* ریخ

۲-۲۷-۱۴۳۰ھ

۲-۲۳-۲۰۰۹م